سوال

(297)مادری بہن کے ترکہ کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد ابراہیم بذریعہ ای میل پوچھتے ہیں کہ میری ایک مادری بہن فوت ہوگئی۔ اوروہ لاولد تھی۔ اس کے ورثاء میں ہم دو بھائی اوراس کے چچازاد بھائی زندہ ہیں۔ متوفیہ کا ترکہ کیسے تقسیم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی ضابطہ میراث کے مطابق اگر مرنے والالاولد ہوتواس کی جائیداد میں سے مادری بہن بھائی متعدد ہونے کی صورت میں ایک تہائی کے حقدار ہیں۔ اوراس حصے کو میت کے بہن بھائی برابر تقسیم کریں گے۔ جیساکہ (4/النساء :13) میں اس کی وضاحت موجود ہے۔ پھر یہ مقررہ لینے والوں سے باقی جوبچے گا وہ میت کے ان قریبی رشتہ داروں کےلئے ہے۔ جو مذکرہواس کی وضاحت صحیح بخاری میں حدیث نمبر6732میں ہے۔ سہولت کے پیش نظر متوفیہ کی جائیداد کوچھ حصوں میں تقسیم کرلیا جائے۔ دوحصے دونوں بھا ئیوں کو جوماں کی طرف سے ہیں۔ اوروہ آپس میں ایک ایک حصہ بانٹ لیں گے۔ اورباقی چارحصے چچازادبھا ئیوں کو مل جائیں گے۔ کیونکہ مقررہ حصہ لینے والوں کے بعدچچازادبھا ئیوں کے علاوہ اورکوئی قریبی رشتہ دار نہیں ہے جسے باقی حصہ دیاجائے(واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:322